سوال

(470)طالبات کو مارنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ادب سکھانے یا علم پڑھانے کے لیے بوقت ضرورت طالبات کو مارنے کے ابرے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلم ومدرس کو چاہیے کہ بچے اور بچیاں خواہ وہ چھوٹے ہوں یا بڑے'ان سے نرمی اور شفقت کا سلوک کرے اوراگر کوئی جسمانی سزادینے کی ضرورت پیش آجائے بشرطیکہ وہ جسم پر اثرانداز نہ ہوتو یہ جائز ہے کیونکہ بے وقوف لوگوں کی یہ عادت ہوتی ہے کہ وہ برا معاملہ کرتے اور اساتذہ کرام کا احترام بجا نہیں لاتے'لہذا کبھی سختی اور شدت اختیار کرنے کی بھی ضرورت پیش آجاتی ہے'جو نرمی وشفقت سے زیادہ مؤثر ثابت ہوتی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص357

محدث فتویٰ